سوال

(798) کیا کسی لڑکی سے محبت کرنا شرک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک الجھن کا شکار ہوں ،مجھے یہ مسئلہ سمجھ نہیں آ رہا، پلیز آپ سمجھادیں ۔ اگر کوئی شخص موحد ہے اور وہ اللہ کو ذات صفات اور عبادت میں اکیلا اور تنہا سمجھتا ہے اور عبادت صرف اللہ کی کرتا ہے ، لیکن وہ اپنی زندگی میں کسی عورت کو بہت زیادہ پسند کرتا ہے اس کو ہر وقت یاد کرتا رہتا ہے ، اسے بہت چاہتا ہے اور شادی بھی کرنا چاہتا ہے ، یہاں تک کہ اس کے دل و دماغ پر ہر وقت وہی عورت ہی سوار ہے ، اس کے کھو جانے یا ناراض ہونے سے ڈرتا ہے اور ہر صورت اسے اپنانے کی کوشش کرتا ہے ۔ تو کیا اس صورت حال میں وہ مشرک ہے یا نہیں ؟ کیونکہ قرآن میں ہے کہ مومن اللہ کی محبت میں سخت ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ تو یہ کون سی محبت ہے ۔ ۔ ۔ اور کیا یہ محبت جائز ہے ؟ کیونکہ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ۔ تو اس حدیث میں بھی محبت کا ذکر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ابن قیم الجوزی نے اپنی کتاب دوائے شافی میں محبت کو شرک لکھا ہے اور کہا کہ اللہ اپنی محبت میں شرک کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ جس کو چاہے گا معاف کر دے گا ۔ ۔ ۔ ۔ پلیز اس مسئلے کی طرف ہماری رہنمائی کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی اور لڑکے میں جو محبت پیدا ہوتی ہے ، ہوسکتا ہے اس کی ابتدا ہی غیر شرعی ہو مثلاً ایک دوسرے سے میل جول ، اور خلوت ، کلام اور بات چیت کرنا اور ایک دوسری کی تصاویر کا تبادلہ وغیرہ ۔ یہ سب کام حرام اور غیر شرعی ہیں ۔

اگر آپ کی کیفیت واقعی ایسی ہے تو پھر آپ جلد از جلد شادی کر لیں ، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کسی فتنے میں پڑ جائیں ۔ ایک مومن بندے ایسی فضول چیزوں میں اپنا ٹائم ضائع نہیں کرنا چاہیئے ، کل قیامت کے دن وقت اور فرصت کے بارے میں بھی سوال کیا جائے گا کہ آپ کے پاس اتنا کثیر وقت موجود تھا آپ نے اس کو کہاں خرچ کیا ۔

اور اگر آپ کی محبت آپ کو گناہ پر آمادہ کر رہی ہے اور فرائض سے غافل کر رہی ہے تو یہ بہت بڑا گناہ ہے ،اور کبائر میں شمار ہوتا ہے ، لیکن اس کو شرک قرار دینا شائد محل نظر ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02